اتوار 28 اپریل، 2019

مضمون۔ موت کے بعد امتحان

سنہری متن: زبور 31: 14، 15 آیات

"اے خداوند! میرا توکل تُجھ پر ہے۔ میں نے کہا تُو میرا خدا ہے۔ میرے ایام تیرے ہاتھ میں ہیں۔"

جوابی مطالعہ: **زبور 23: 1 تا 6 آیات**

1۔ خداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہو گی۔

2۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔

3۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔

4۔ بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔

5۔ تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔

6۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمُر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکونت کرونگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور116: 1تا9آیات

1۔ میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں۔ کیونکہ اُس نے میری فریاد سنی اور میری منت سنی ہے۔

2۔ چونکہ اُس نے میری طرف کان لگایا۔ اس لئے میں عمر بھر اُس سے دعا کروں گا۔

3۔ موت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا اور پاتال کے درد مجھ پر آپڑے۔ میں دُکھ اور غم میں گرفتار ہوا۔

4۔ تب میں نے خداوند سے دعا کی۔ کہ اے خُداوند! میں تیری منت کرتا ہوں میری جان کو رہائی بخش۔

5۔ خداوند صادق اور کریم ہے۔ ہمارا خدا رحیم ہے۔

6۔ خداوند سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ میں پست ہو گیا تھا اسی نے بچا لیا۔

7۔ اے میری جان! پھر مطمئن ہو کیونکہ خُداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔

8۔ اس لئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میری پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔

9۔ میں زندوں کی زمین میں خداوند کے حضور چلتا رہوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ پیدائش19 باب 1،2(تا پہلا)،12تا17،26،30آیات(تا؛)

1۔اور وہ دونوں فرشتے شام کو سدوم میں آئے اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھااور لوط اُن کو دیکھ کراُن کے استقبال کے لئے اٹھااور زمین تک جھکا۔

2۔اور کہااے میرے خُداوندا اپنے خادم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صبح اُٹھکر اپنی راہ لیجئے اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم چوک ہی میں رات کاٹ لینگے۔

12۔تب ان مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کُئی تیرا اِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نکال لے جا۔

13۔کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے اس لئے کہ اُنکا شور خداوند کے حضور بہت بلند ہوا ہے اور خداوند نے اسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔

14۔تب لوط نے باہر جا کر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں اور کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ خُداوند اِس شہر کو نیست کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا۔

15۔جب صبح ہوئی تو فرشتوں نے لوط سے جلدی کرائی اور کہا کہ اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔

16۔مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی بیوی اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خُداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نکال کی شہر سے باہر کر دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکرایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔اور یوں ہوا کہ جب وہ انکو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا اپنی جان بچانے کو بھاگ۔ نہ تو پیچھے مڑ کر دیکھنا نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا۔ اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تانہ ہو کہ تو ہلاک ہو جائے۔

26۔ مگر اُس کی بیوی نے اُسکے پیچھے سے مڑ کر دیکھا اور وہ نمک کا ستون بن گئی۔

30۔اور لوط ضُغر سے نِکل کر پہاڑ پر جا بسا اور اُس کی دونوں بیٹیاں اُسکے ساتھ تھیں کیونکہ اُسے ضُغر میں بستے ڈر لگا اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔

3۔ امثال 3 باب 5تا8، 21تا26 (رکھیں) آیات

5۔ سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

7۔ تو اپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بن۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔

8۔ یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہو گی۔

21۔اے میرے بیٹے! دانائی اور تمیز کی حفاظت کر۔ اُن کو اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دے۔

22۔یوں وہ تیری جان کی حیات اور تیرے گلے کی زینت ہوں گی۔

23۔تب تو بے کھٹکے اپنے راستہ پر چلے گا اور تیرے پاؤں کو ٹھیس نہ لگے گی۔

24۔جب تو لیٹے گا تو خوف نہ کھائے گا۔ بلکہ تو لیٹ جائے گا اور تیری نیند میٹھی ہو گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ناگہانی دہشت سے خوف نہ کھانااور نہ شریروں کی ہلاکت سے جب وہ آئے۔

26۔کیونکہ خداوند تیرا سہارا ہوگااور تیرے پاؤں کو پھنس جانے سے محفوظ رکھے گا۔

4۔ متی4باب23آیت

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہااوراُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتااور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتااور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

5۔لوقا7باب12تا15آیات

12۔جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدِیک پہنچاتو دیکھوایک مردہ کو باہر لئے جاتے تھے۔وہ اپنی ماں کا اکلوتابیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔

13۔اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیااور اُس سے کہامت رو۔

14۔پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھوااور اٹھانے والے کھڑے ہوگئے اور اُس نے کہااے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اٹھ۔

15۔وہ مردہ اٹھ بیٹھااور بولنے لگااور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔

6۔ یوحنا5باب24آیت

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

7۔ عبرانیوں2باب1تا3،9،10(تا14واں)،14،15آیات

1۔اِس لئے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی دل لگا کر غور کرنا چاہئے تاکہ بہ کر اُن سے دور نہ ہو جائیں۔

2۔ کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ ملا۔

3۔ تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں جس کا بیان پہلے خداوند کے وسیلہ سے ہوا اور سننے والوں سے ہمیں پایہء ثبوت کو پہنچا۔

9۔البتہ اس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوع کو کہ موت کا دکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اسے پہنایا گیا ہے تاکہ خدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے۔

10۔ کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو ان کی نجات کے بانی کو دکھوں کے ذریعہ سے کامل کر لے۔

14۔ پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی ان کی طرح ان میں شریک ہوا تاکہ موت کے وسیلہ سے اس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے انہیں چھڑا لے۔

8۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 55، 57، 58 آیات

55۔اے موت تیری فتح کہاں رہی ؟اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟

56۔ موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے۔

57۔ مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

58۔ پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بے فائدہ نہیں ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 242:9۔14

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیحائی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

2۔ 428:3صرف

زندگی حقیقی ہے اور موت فریب نظری ہے۔

3۔ 430:2۔3،7۔9

یسوع نے اس شفا، مرنے اور جی اُٹھنے کو ظاہر کیا۔

جب انسان موت پر اپنے یقین کو ترک کر دیتا ہے، تو وہ مزید تیزی کے ساتھ خدا، زندگی اور محبت کی طرف بڑھے گا۔

4۔ 79:5۔6

موت سے متعلق مریض کے خیالات کو تبدیل کرتے ہوئے صحت کی بحالی کے ہزارہا واقعات کو بیان کیا جس سکتا ہے۔

5۔ 428:30۔6

مصنف نے نااُمید عضوی بیماری کو شفا بخشی، اور صرف خدا کو ہی زندگی تصور کرنے کے باعث مرنے والے کو زندہ کیا۔ یہ یقین رکھنا گناہ ہے کہ کوئی چیز قادر مطلق اور ابدی زندگی کو زیر کر سکتی ہے، اور یہ سمجھتے ہوئے کہ موت نہیں ہے اور اس کے ساتھ ساتھ روح کے دیگر فضائل کو سمجھنا زندگی میں روشنی لا سکتا ہے۔ تاہم ہمیں مزید اختیار کے سادہ اظہار کے ساتھ آغاز کرنا چاہئے، اور جتنا جلدی ہم یہ شروع کریں اُتنا ہی اچھا ہے۔

6۔ 426:8۔29

جب منزل ضروری ہو تو توقعات ہماری ترقی کی رفتار بڑھاتی ہیں۔ سچائی کے لئے جدوجہد کسی شخص کو مضبوط بناتی ہے نہ کہ کمزور، آرام فراہم کرتی ہے نہ کہ تھکاوٹ۔ اگر موت پر یقین ختم ہو جائے اور یہ فہم اجاگر ہو جائے کہ موت بالکل نہیں ہے، تو یہ ایک ''حیات کا درخت'' ہوگا جو اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ انسان کو اپنی توانائیوں اور کوششوں کی تجدید کرنی چاہئے اور جب وہ اپنی نجات کے لئے جدوجہد کرنے کی ضرورت سے متعلق سیکھتا ہے تو اُسے ریاکاری کی حماقت کو دیکھنا چاہئے۔ جب یہ سیکھ لیا جاتا ہے کہ بیماری زندگی کو نیست نہیں کر سکتی، اور یہ کہ بشر موت کے وسیلہ گناہ یا بیماری سے نہیں بچائے جا سکتے تو یہ ادراک زندگی کی جدت میں تیزی لائے گا۔ اس سے یہ موت کی خواہش یا قبر کے خوف میں مہارت لائے گا اور یوں یہ اُس بڑے ڈر کو تباہ کرے گا جو فانی وجود کا گھیراؤ کرتا ہے۔

موت کے یقین اور اس کے ڈنک کے خوف کا ضیاع صحت اور اخلاقیات کے معیار کو اس کی موجودہ بلندی سے کہیں اونچا کرے گا اور خدا، ابدی زندگی، پر غیر متزلزل ایمان کے ساتھ ہمیں مسیحیت کے الم کو اونچا رکھنے کے قابل بنائے گا۔ گناہ موت کو لایا اور موت گناہ کے غائب ہونے پر خود بھی غائب ہو جائے گی۔

7۔ 203:17۔25(تا پہلا)، 31۔2

ہم ایک اعلیٰ حاکم سے زیادہ یا خدا سے کم طاقت والے حاکم پر یقین کرنے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہم تصور کرتے ہیں کہ فہم حِسی بدن کا قیدی ہو سکتا ہے۔ جب مادی جسم فنا ہو چکا ہوتا ہے، جب بدی مادے میں زندگی کے یقین کو ناقابل برداشت بنا دیتی ہے اور اسے تباہ کر دیتی ہے تب بشر یہ مانتے ہیں کہ لازوال اصول، یا جان مادے سے فرار ہوتی اور زندہ رہتی ہے، لیکن یہ سچ نہیں ہے۔ موت، زندگی، لافانیت اور فرحت کے لئے سہارا نہیں بنتی۔

خدا، الٰہی اچھائی، انسان کو ابدی زندگی دینے کے لئے اُسے ہلاک نہیں کرتا، کیونکہ خدا اکیلا ہی انسان کی زندگی ہے۔ خدا بیک وقت وجود کا مرکز اور قطر بھی ہے۔ بدی مرتی ہے، اچھائی نہیں مرتی۔

8۔224:8۔10

مخالفت اور موت کی بجائے زندگی اور امن کی شراکت کے ساتھ یہاں بے آزار ترقی ہونی چاہئے۔

9۔ 22-16:290

اگر تبدیلی جسے موت کہا جاتا ہے گناہ، بیماری اور موت کے یقین کو تباہ کر دیتی ہے تو اس شکست کے موقعہ پر خوشی فتح مند ہوتی ہے اور ہمیشہ کے لئے مستقل ہو جاتی ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ کاملیت صرف کاملیت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ وہ جو ناراست ہیں تب تک ناراست ہی رہیں گے جب تک الٰہی سائنس میں مسیح یعنی سچائی تمام تر گناہ اور جہالت کو تلف نہیں کرتا۔

10۔ 32-28،18-9،5-1:291

یہ قیاس آرائیاں کہ گناہ معاف کیا جاتا ہے لیکن بھولا نہیں جاتا، کہ گناہ کے دوران خوشی اصل ہو جاتی ہے، کہ جسم کی نام نہاد موت گناہ سے آزاد کر دیتی ہے اور یہ کہ خدا کی معافی گناہ کی تباہی کے علاوہ کچھ نہیں ہے، یہ سب گھمبیر غلطیاں ہیں۔۔۔انسان کو یہ گمان رکھنا چاہئے کہ موت کے تجربہ کا یقین انہیں جلالی ہستی میں بیدار کرے گا۔

عالمگیر نجات ترقی اور امتحان پر مرکوز ہے، اور ان کے بغیر غیر ممکن الحصول ہے۔ آسمان کوئی جگہ نہیں، عقل کی الٰہی حالت ہے جس میں عقل کے تمام تر ظہور ہم آہنگ اور فانی ہوتے ہیں کیونکہ وہاں گناہ نہیں ہے اور انسان وہاں خود کی راستبازی کے ساتھ نہیں ”خداوند کی سوچ“ کی ملکیت میں پایا جاتا ہے جیسا کہ کلام یہ کہتا ہے۔

آخری عدالت انسانوں کا انتظار نہیں کرتی کیونکہ حکمت کا روزِ محشر ہمہ وقت اور متواتر طور پر جاری و ساری ہے، حتیٰ کہ وہ عدالت بھی جس کے وسیلہ فانی انسان ساری مادی غلطی سے بے نقاب کیا جاتا ہے۔ جہاں تک روحانی غلطی کا تعلق ہے تو ایسا کچھ نہیں ہے۔

11۔ 31-(دُکھ)18:76

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

دُکھوں کے، گناہ کرنے کے، مرنے کے عقائد غیر حقیقی ہیں۔ جب الٰہی سائنس کو عالمگیر طور پر سمجھا جاتا ہے تو اُن کا انسان پر کوئی اختیار نہیں ہوتا، کیونکہ انسان لافانی ہے اور الٰہی اختیار کے وسیلہ جیتا ہے۔

بے گناہ خوشی، زندگی کی کامل ہم آہنگی اور لافانیت، ایک بھی جسمانی تسکین یا درد کے بِنا لا محدود الٰہی خوبصورتی اور اچھائی کی ملکیت رکھتے ہوئے، اصلی اور لازوال انسان تشکیل دیتی ہے، جس کا وجود روحانی ہوتا ہے۔ وجودیت کی یہ حالت سائنسی ہے اور برقرار رہتی ہے، یعنی ایسی کاملیت جو محض اُن لوگوں کے لئے قابل فہم ہے جنہیں الٰہی سائنس میں مسیح کی حتمی سمجھ ہے۔ موت وجودیت کی اس حالت کو کبھی تیز نہیں کر سکتی کیونکہ لافانیت کے ظاہر ہونے سے قبل موت پر فتح مند ہونا چاہئے نہ کہ اُس کے سپرد ہونا چاہئے۔

12۔ 425:24۔28

روحانی فہم کے ساتھ مادی یقین کو درست کریں تو روح آپ کو نیا بنا دے گی۔ آپ کو دوبارہ کسی چیز کا خوف نہیں رہے گا ماسوائے خدا کی مخالفت کے، اور آپ کبھی اس بات پر یقین نہیں کریں گے کہ آپ کا دل یا آپ کے بدن کا کوئی بھی حصہ آپ کو تباہ کر سکتا ہے۔

13۔ 427:29۔2

یہاں اور آخرت میں موت کے خواب کی قیادت عقل کرتی ہے۔ اپنے خود کے مادی ظہور سے سوچ ”میں مردہ ہوں“ جنم لے گی تا کہ سچائی کے اس گونج دار لفظ کو پکڑ سکے، ”کوئی موت، بے عملی، بیماری والا عمل، رد عمل اور نہ ہی شدید رد عمل ہے۔“

14۔ 406:20(ہم)۔25

ہم بالا آخر غلطی پر سچائی، موت پر زندگی اور بدی پر اچھائی کی برتری کی ہر سمت میں خود کو فائدہ پہنچانے کے لئے اٹھ کھڑے ہو سکتے ہیں اور ہوں گے، اور یہ ترقی تب تک جاری رہے گی جب تک ہم مسیح کے خیال کی کلیت تک نہیں پہنچتے اور مزید یہ خوف نہیں رہتا کہ ہم بیمار ہو جائیں گے اور مر جائیں گے۔

15۔ 596:21۔27

"بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا۔" (زبور 23:4آیت)
اگرچہ بشری سوچ کے مطابق رستہ تاریک ہے تاہم الٰہی حیاتی اور محبت اسے روشن کرتی ہے اور بشری تصور کی بدامنی، موت کے خوف، اور غلطی کی فرضی حقیقت کو نیست کرتی ہے۔ کرسچن سائنس، حواس کی مخالفت کرتے ہوئے، وادی کو گلاب کی مانند پھوٹنے اور کھلنے کے لئے تیار کرتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: "تیری بادشاہی آئے؛" الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔